

ہدایات :

(۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔

(۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

(20)

سوال نمبر ۱۔ مکتوب نگاری کے فن پر مفصل نوٹ لکھیے۔

یا
مکتوب نگاری کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کے اجزا اور اقسام کا جائزہ پیش کیجیے۔

(20)

سوال نمبر ۲۔ غالب کی مکتوب نگاری سے پہلے اردو میں مکتوب نگاری کا جائزہ لیجیے۔

یا
غالب تاحال اردو مکتوب نگاری پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔

(20)

سوال نمبر ۳۔ غالب کی حیات اور شخصیت پر مفصل نوٹ لکھیے۔

یا
غالب کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے اور ان کی مکتوب نگاری کا جائزہ پیش کیجیے۔

(20)

سوال نمبر ۴۔ سرسید کے عہد پر روشنی ڈالیے اور ان کی ادبی خدمات کا احاطہ کیجیے۔

یا
سرسید کی حیات اور ادبی خدمات پر مفصل نوٹ لکھیے۔

(20)

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی چار اقتباسات کی سیاق و سباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔

۱۔ سال بھر کے ساڑھے سات سو روپے ہوتے ہیں۔ سب پنسن داروں کو سال سال بھر کا روپیہ ملا، مجھ کو سو روپے کیسے ملتے ہیں؟ مثل اوروں کے مجھے بھی سال بھر کا روپیہ مل جائے۔ ابھی اس میں کچھ جواب نہیں ملا۔

۲۔ اور سنو، مولوی مظہر علی صاحب لاہوری دروازے کے باہر صدر بازار تک ان کو پہنچا گئے۔ رسم مشایعت عمل میں آئی۔ اب کہو بھائی کون بُرا اور کون اچھا ہے؟ میرن صاحب کی نازک مزاحیوں نے کھیل بگاڑ رکھا ہے۔ یہ لوگ تو ان پر اپنی

جان نثار کرتے ہیں، عورتیں صدقہ جاتی ہیں۔ مرد پیار کرتے ہیں۔

۳۔ اگر حیدر آبادی صاحب درحقیقت اہل اسلام کے خیر خواہ ہیں اور کسی سے کچھ عداوت ذاتی یا مذہبی نہیں رکھتے، وہ ہماری ذاتی بحث سے ہم کو معاف فرما دیں اور نہ کسی ہمارے خاص عقیدے یا رائے کو مدرستہ العلوم کے کاروبار سے متعلق کریں۔

۴۔ پس آدمی کو اپنے خدا کے سامنے نیک نیتی سے کام کرنا چاہیے لوگوں کے کہنے پر مطلق خیال کرنا غلطی ہے۔ پس اس طرح آپ کو بلحاظ اس کے کہ لوگ کیا کہیں گے، مولوی مہدی علی کے استغنے کی منظوری کے لیے کوشش کرنی چاہیے نہ کہ خلل انداز ہونا۔

۵۔ آگے اس سے تم نے اگست، ستمبر میں ان کا آگرے کا آنا لکھا۔ پھر وہ اکتوبر تک کیوں نہ آئے؟ وہاں تو منشی غلام غوث صاحب اپنا کام بدستور کرتے ہیں، پھر یہ اس دفتر میں کیا کر رہے ہیں؟ کہیں کسی اور کام پر معین ہو گئے ہیں؟ اس کا حال جلد لکھو۔

۶۔ جہاں تردد ہو غلط نامہ ملحقہ میں دیکھ لو۔ زیادہ انکشاف منظور ہو مجھ سے پوچھ لو۔ اگر قلمی ہے تو درجہ اعتبار سے ساقط ہے۔ اس کو میری تالیف نہ سمجھو، بلکہ مجھ کو مول لے لو اور اس کو پھاڑ ڈالو۔

☆☆☆